Lesson 9: Al-An'aam (Ayaat 141 - 150): Day 32

سُوْرَةُ الاَنعَامِ كَى تَفْسِر

وَهُوَ الَّذِئَ اَنْشَا جَنَّتٍ مَّعُرُوشِ وَعَيْرَ مَعُرُوشِ وَالنَّحُلَ وَالزَّرُعَ مُخْتَلِفًا الْكُلُهُ وَالزَّيْتُونَ وَهُوَ النَّحُلَ وَالزَّرُعَ مُخْتَلِفًا الْكُلُهُ وَالزَّيْتُونَ وَالْوَمَّانَ مُتَشَابِهًا وَغَيْرَ مُتَشَابِهٍ كُلُوا مِنْ ثَمَرِهَ إِذَا اَثُمَرَ وَاثُوا حَقَّهُ يَوْمَ حَصَادِهُ وَلا تُسْرِفُوا لِيَالُهُ لا يُحِبُّ الْمُسْرِفِينَ ﴿١٣١﴾

اور اللہ ہی توہے جس نے باغ پیدا کئے چھتریوں پر چڑھائے ہوئے بھی اور جو چھتریوں پر نہیں چڑھائے ہوئے وہ بھی اور کھجور اور کھیتی جن کے طرح طرح کے پھل ہوتے ہیں اور زیتون اور انار جو (بعض باتوں میں) ایک دوسرے سے ملتے ہیں جب یہ چیزیں پھلیں توان کے پھل کھاؤاور جس دن (پھل بوٹو اور کھیتی) کاٹو تو اللہ کاحق بھی اس میں سے ادا کر واور بے جانہ اڑاؤ کہ اللہ بیجا اڑانے والوں کو دوست نہیں رکھتا ہے ایمال

ا وَالنُّوْا حَقَّهُ يَوْمَ حَصَادِمٌ السميس بهت تفصيل ہے۔ کئی فقہی اور اہم باتيں ہيں کہ جو کھتی يافصل عمر ہيں ملے پھر اُس ميں سے پچھ حصّہ اللہ کی راہ میں دو۔ جیسے ہم ایک سال مال پاس رہنے پر اُس میں سے چھ حصّہ اللہ کی راہ میں دو۔ جیسے ہم ایک سال مال پاس رہنے پر اُس میں سے ڈھائی فیصد / مرح ایک است سے ڈھائی فیصد / مرح ایک اصطلاح ہے عُشر۔ یعنی جولوگ کاشت

کاری کرتے ہیں۔ جن کے پاس زرعی زمین ہے؟اگر بارش کا پانی ہے تو وہ اپنی فصل میں سے دس فیصد / مرک کرتے ہیں۔ جن کے پاس زرعی زمین ہے؟اگر بارش کا پانی ہے تو پھر بیسواں / مرک حصتہ دیں گے۔ مرک اللہ کی راہ میں دیں گے، اور اگر اُنہیں پانی خرید ناپڑتا ہے تو پھر بیسواں / مرک حصتہ دیں گے۔ یعنی جو بھی فصل اور پھل یااناج وہ حاصل کرینگے اُس میں سے پچھ حصتہ غریبوں اور مسکینوں کو عُشر ادا کریں گے۔

ظاہری معنی توکسان اور اور کاشتکار یاز میند ار کے لئے ہے۔ ہم اس کی تفصیل میں نہیں جائیں گے۔
ہم اپنے او پر لے کر دیکھتے ہیں۔ ہمار ااصلی کھل اولا دہے۔ ہم نے اپنے لئے عمل کی بات لینی ہے۔
مثال کے طور پر جب وہ کامیاب ہو جائیں۔ جب گر یجو بیٹ ہو جائیں۔ جب اُن کو زندگی کی کامیابی ملے
تو پھر اسر اف نہ کرو۔

بعض او قات ہم بڑے بڑے فنکشن اور پارٹیاں کرتے ہیں۔لوگ دُور دُور سے آکر گریجویشن میں شامل ہوتے ہیں۔ دوسروں کے سامنے شو آف کیاجا تاہے۔ نمود و نمائش ہوتی ہے۔ مثال اگر آپ کے بچے کے اچھے نمبر آگئے اور اعلیٰ ڈگری مل جائے۔ فخر اور تکبرنہ کریں۔خاص طور پر جن کے بچوں کے اچھے نمبر نہیں آئے اُن کے سامنے بارباربات کرکے اُن کو اُداس نہ کریں۔

مم كياكرين؟

- الله کاشکر ادا کریں۔ شکر انے کے سجدے کریں۔
 - صدقه دیں۔

- اُن بچوں کے لئے نیکی اور دینی لحاظ سے کوئی اچھی نیت کریں۔ کہ یااللہ تم نے میرے بچے کو میہ کامیابی دی، یہ انشاء اللہ دین کے لئے یہ کرے گا۔
 - اگر بچپہ ڈاکٹریافار ماسٹ بنتا ہے یا اُستاد بنتا ہے تو بچے کو بیربات سمجھائیں کہ تم ایک اچھے مسلمان رول ماڈل بننا۔
 - بچے کی اچھی تربیت کریں۔
 - پیسے کا اسر اف نہ کریں۔ اللہ کو فضول خرچ لوگ بالکل پیند نہیں ہے۔
 - خوش ہوں لیکن دو سروں کو ناراض نہ کریں۔
- بعض او قات لوگ کہتے ہیں کہ انسان دومواقع پر ہی تو خرچ کر تاہے؛ اولاد کی گریجویشن اور شادی
 - پھر اپنے بچے کو بُری نظر اور حسد سے بھی بچائیں۔ بچے کو نظر بھی لگ سکتی ہے۔

سورۃ قلم میں تفصیل ہے۔ ایک آدمی اپنے باغ میں سے غریب لوگوں کو حصتہ دیتا تھا۔ جب وہ فوت ہو گیاتواُس کے بچوں نے کہا کہ ہماراباپ بیو قوف تھادو سروں کو حصتہ دیتا تھا۔ ہم تو بہت سویر ہے جاکر ہی فصل کا نے لیں گے اور غریبوں کو بچھ نہ دیں گے۔ لیکن

" ان باغ والوں نے قشمیں کھا کر کہا کہ صبح ہوتے ہی آج کے پھل ہم اتارلیں گے اس پر انہوں نے ان شاءاللہ بھی نہ کہا۔ یہ ابھی رات کو بے خبری کی نیند میں ہی تھے وہاں آفت نا گہانی آ گئی اور سارا باغ ان شاءاللہ بھی نہ کہا۔ یہ ابھی رات کو بے خبری کی نیند میں ہی تھے وہاں آفت نا گہانی آ گئی اور سارا باغ ایسا ہو گیا گویا پھل توڑ لیا گیا ہے بلکہ جلا کر خاکستر کر دیا گیا ہے یہ صبح کو اٹھ کر ایک دو سرے کو جگا کر پیشیدہ طور سے چپ چاپ چاپ چلے کہ ایسانہ ہو حسب عادت فقیر مسکین جمع ہو جائیں اور انہیں کچھ دینا

پڑے یہ اپنے دلوں میں بہی سوچتے ہوئے کہ ابھی پھل توڑلائیں گے بڑے اہتمام کے ساتھ صبح سویرے ہی وہاں پہنچے تو کیا دیکھتے ہیں کہ ساراباغ توخاک بناہواہے اولاً تو کہنے لگے بھئی ہم راستہ بھول گئے کسی اور جگہ آگئے ہماراباغ تو شام تک لہلہارہا تھا۔

پھر کہنے لگا نہیں باغ تو یہی ہے ہماری قسمت پھوٹ گئی ہم محروم ہو گئے۔اس وقت ان میں جو باخبر شخص تھا کہنے لگا دیمصومیں تم سے نہ کہنا تھا کہ اللہ کاشکر کرواس کی پاکیزگی بیان کرو۔اب توسب کے سب کہنے لگے ہمارارب پاک ہے یقیناً ہم نے ظلم کیا پھر ایک دوسرے کو ملامت کرنے لگے کہ ہائے ہماری بد بختی کہ ہم سرکش اور حدسے گزر جانے والے بن گئے تھے۔ ہمیں اب بھی اللہ عزو جال سے ہماری بد بختی کہ ہم سرکش اور حدسے گزر جانے والے بن گئے تھے۔ ہمیں اب بھی اللہ عزو جال سے امید ہے کہ وہ ہمیں اس سے بہتر عطافر مائے گاہم اب صرف اپنے رب سے امید رکھتے ہیں۔ناشکری کرنے اور تنہاخوری پیند کرنے والوں پر اسی طرح ہمارے عذاب آیا کرتے ہیں اور بھی آخر ت کے بڑے عذاب باقی ہیں لیکن افسوس کہ بیہ سمجھ بو جھ اور علم وعقل سے کام ہی نہیں لیتے۔"
بڑے عذاب باقی ہیں لیکن افسوس کہ بیہ سمجھ بو جھ اور علم وعقل سے کام ہی نہیں لیتے۔"
کرانے میں صدقہ دینے کا حکم فرما کر خاتے پر فرمایا کہ" فضول خرچی سے بچو فضول خرچ اللہ کادوست نہیں۔ اپنی او قات سے زیادہ نہ لٹافخر دریا کے طور پر اپنامال برباد نہ کرو"۔

ا تنی اہم بات ہے کہ اللہ نے قران میں سورۃ کا حصتہ بنادیا۔

جب بھی ہاتھ میں پیسے آئیں اُس میں سے کچھ اللہ کی راہ میں دیں۔ جتنا آپ اللہ کی راہ میں دیں گے اللہ برکت عطا کرے گا۔ مثال آپ کو ماہانہ ہز ارپاؤنڈ زملتے ہیں۔ اُس میں سے بچپاس پاونڈ زایک طرف رکھ لیں اور تھوڑے تھوڑے سارامہینہ دیتے رہیں۔ یاا گرکسی کی ضرورت ہے تووہ پوری کر دیں۔ '۔۔۔ وَلا تُسْرِفُوا لَٰ إِنَّهُ لا يُحِبُّ الْمُسْرِفِيْنَ ۔۔۔ ' " کھاؤپيو اور اسر اف نہ کرو ہے شک اللہ فضول خرجی کرنے والوں کو پیند نہیں کرتا"۔

اب یہ بات بھی ضروری ہے کہ ساراہی نہ لٹادو بلکہ اپنی ضروریات کے لئے بھی رکھو۔
ثابت بن قیس بن شاس نے اپنے کھجوروں کے باغ سے کھجوریں اتاریں اور عہد کر لیا کہ آج جو لینے
آئے گامیں اسے دول گالوگ ٹوٹ پڑے شام کوان کے پاس ایک کھجور بھی نہ رہی۔ اس پر یہ فرمان
اترا۔ ہر چیز میں اسراف منع ہے، اللہ کے علم سے تجاوز کر جانے کانام اسراف ہے خواہ وہ کسی بارے
میں ہو۔ اپناساراہی مال لٹاکر فقیر ہو کر دوسروں پر اپناانبار ڈال دینا بھی اسراف ہے اور منع ہے، یہ بھی
مطلب ہے کہ صدقہ نہ روکو جس سے اللہ کے نافرمان بن جاؤیہ بھی اسراف ہے گویہ مطلب اس
آیت کے ہیں لیکن بظاہر الفاظ یہ معلوم ہو تاہے کہ پہلے کھانے کاذکر ہے تواسراف اپنے کھانے پینے
میں کرنے کی ممانعت یہاں ہے کیو نکہ اس سے عقل میں اور بدن میں ضرر پہنچا ہے۔
میں کرنے کی ممانعت یہاں ہے کیو نکہ اس سے عقل میں اور بدن میں ضرر پہنچا ہے۔

يُمر آكَ فرمايا كياكه؛ وَ مِنَ الْأَنْعَامِ حَمُولَةً وَّفَرُشًا كُلُوا مِمَّا مَزَقَكُمُ اللهُ وَلا تَتَّبِعُوا خُطُوتِ الشَّيْطُنِ أَلِنَاهُ لَكُمْ عَدُوُّ مُّبِيْنٌ ﴿١٣٢﴾ الشَّيْطُنُ أَلِنَاهُ لَكُمْ عَدُوُّ مُّبِيْنٌ ﴿١٣٢﴾

اور چار پایوں میں بوجھ اٹھانے والے (لیعنی بڑے بڑے) بھی پیدا کئے اور زمین سے لگے ہوئے (لیعنی جھوٹے رائعنی جھوٹے چھوٹے چھوٹے) بھی (پس) خدا کا دیا ہوارزق کھاؤاور شیطان کے قدموں پر نہ چلووہ تمہارا صریح دشمن ہے ﴿۱۳۲﴾

کچھ الفاظ نے ہیں مثلاً الْائعام ۔ نعم یعنی اونٹ لیکن یہاں معنی ہیں چو پائے۔

حَمُولَةً: پھر معنی سے ہی پتا چلتا ہے حمل یعنی بوجھ۔ بوجھ اُٹھانے۔ طویل قدوالے۔ بڑے جانور جن پر وزن رکھا جائے تو اُٹھا سکیس۔

فَرُشًا: فرش لِعنی زمین کے قریب والے جانور ، چھوٹے قد والے۔ بکری ، بھیڑ۔

کائنات کاسبق دیکھیں کہ اللہ نے اونٹ کولمبابنادیا تووہ فخر نہیں کر تااور اگر بکری دودھ دیتی ہے تو کوئی غرور نہیں۔

فَرُشًا: فرش کہنے کی ایک اور وجہ یہ ہے کہ ان کی کھال کو فرش پر بچھایاجا تاہے۔وہ کے طور پر استعال ہوتی ہے۔ ہوتی ہے۔خاص طور پر عرب لوگ گھروں میں بچھاتے ہیں۔مغربی ملکوں میں توبہت مہنگی ہوتی ہے۔ بہت نرم کھال ہوتی ہے۔

الله تعالی نے ہمارے لئے بہت کچھ پیدا کیا ہے۔ ہم توبس عام سے چیزیں ہی بچوں کو تحفے یا تھلونے لے کر دیتے ہیں۔اللہ کی بنائی ہوئی خوبصورت اور فائدہ مند چیزیں کو دیکھیں۔

ان چیزوں کو دیکھ کر سبق حاصل کرو۔ شیطان کی پیروی نه کرو۔غلط اور فرسودہ قشم کی رسموں پر نه چلو۔

مشر کین حلال جانوروں کو اپنے اوپر حرام کر لیتے تھے۔ جو اللہ نے حلال کر دیاوہ کھاؤاور حرام سے منع کر دیا گیا تو حرام سے دُور رہو۔ نج جاؤ۔ شیطان کے بہکانے کا ایک طریقہ تو آج کل یہ چل رہاہے کہ ہمارے بیچے کہتے ہیں ہم گوشت نہیں کھائیں گے۔

کھے بچے تو', Vegetarian 'بن جاتے ہیں۔ کچھ کہتے ہیں کہ جانوروں کومار کر کیوں کھائیں۔ Vegetarian بھے بچھ نے ہیں۔ Killing, / بے چارے جانور۔ کچھ کہتے ہیں قربانی / Sacrifice جانور ہی کی کیوں دیں۔

آپ یہ سوچیں کہ یہ جانور اللہ نے پیداہی کیوں کئیے ہیں؟ ہمارے کھانے کے لئے۔

الله تعالى نے ہمیں تین باتیں بتائی ہیں۔

- 1) بیرسب باغ کھیت اللہ کے ہیں۔ اللہ نے بنائے ہیں۔ صرف اُسی کاشکر ادا کرو۔
- 2) جب یہ چیزیں اللہ کی ہیں تواُسی کے حکم کے مطابق استعال کرو۔ باپ داداکے طریقے حچوڑ دو۔
- 3) یہ سب نعمتیں اللہ نے انسان کو استعمال کے لئے دی ہیں۔ اِن کو کھاؤ پیؤ۔ اپنے اوپر حرام نہ کرو۔

پچھلے سبق میں ہم نے مشر کین کی پچھ رسومات دیکھی تھیں۔اگلی آیات میں مشر کین کی پچھ اور رسوم کا ذِکر ہے۔ ثَمنِيَةَ اَرُوَاجٍ مِنَ الضَّأْنِ اثْنَيْنِ وَمِنَ الْمَعْزِ اثْنَيْنِ قُلْ ءَاللَّ كَرَيْنِ حَرَّمَ اَمِ الْأَنْثَيَيْنِ اَمَّا اشْتَمَلَتُ عَلَيْهِ اَنْ حَامُ الْأُنْثَيَيْنِ نَبِّعُونِي بِعِلْمِ إِنْ كُنْتُمْ طِيقِيْنَ ﴿١٣٣﴾

(بیہ بڑے جھوٹے چار پائے) آٹھ قسم کے (ہیں) دو(دو) بھیڑوں میں سے اور دو(دو) بکریوں میں سے
(یعنی ایک ایک نراور اور ایک ایک مادہ)(ایے پیغیبر ان سے) پوچھو کہ (خدانے) دونوں (کے) نروں
کوحرام کیاہے یا دونوں (کی) مادنیوں کو یا جو بچہ مادنیوں کے پیٹ میں لیٹ رہا ہواسے اگر سچے ہو تو مجھے
سندسے بتاؤ ﴿۱۳۳﴾

پچھلے سبق میں اللہ نے نے بات شروع کی تھی کہ ' قالو'وہ کہتے ہیں۔ آج بات شروع ہوئی کہ اللہ کے نبی اللہ نبی آپ ان سے پوچھیں۔اور اِن کو بتادیں۔ کہ اللہ نے تو یہ چار جوڑے (آٹھ جانور) حلال کئیے ہیں۔ اب اگریہ مشر کین سے ہیں تو کوئی دلیل لے کر آئیں۔

ہمارادین ہمیں دلیل سے بات سمجھا تاہے اور اگر آپ سے کوئی پوچھے کہ آپ کامسلک کیا ہے تو آپ کہہ سکتے ہیں کہ میر امسلک دلیل ہے۔ میر ادین مجھے دلیل کی پیروی سکھا تاہے۔ اگر کوئی پوچھے کہ دلیل کیسیے تو آپ کہہ دیں کہ مجھے دین کی پیروی کی ہر دلیل قران اور سنت سے ملتی ہے۔ یہی میر المسلک ہیں۔ قرآن اور سنت سے ملتی ہے۔ یہی میر المسلک ہیں۔ قرآن اور سُنت۔

الله ہمیں سوال جو اب کرناسکھارہے ہیں۔ کہ ان سے بوجھو۔ بتاؤ کہاں لکھاہے۔ کوئی دلیل دیں۔

آپ سوچیں کہ ہمارے خاندان میں ،ہمارے معاشرے میں کونسی ایسی رسمیں ہیں جن کی کوئی دلیل نہیں۔ کتنے ہی ایسے رواج ہیں جوخو د سے بنائے ہوئے ہیں۔ جب کوئی بات کہ تو قران اور سُنّت سے ریفرنس پوچھ لیں۔

Day 32

وَمِنَ الْإِبِلِ اثْنَيْنِ وَمِنَ الْبَقَرِ اثْنَيْنِ قُلْ ءَالذَّكَرَيْنِ حَرَّمَ آمِ الْأُنْثَيَيْنِ آمَّا اشْتَمَلَتُ عَلَيْهِ آنُ حَامُ الْإِبِلِ اثْنَيْنِ وَمِنَ الْبَقَرِ اثْنَيْنِ قُلْ ءَالذَّا وَصَلَّمُ اللهِ عِلْمَا أَ فَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرَى عَلَى اللهِ كَذِبًا لِيُضِلَّ الثَّاسَ بِغَيْرِ عِلْمِ أَنَّ اللهَ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظّلِمِيْنَ ﴿١٣٣﴾

اور دو(دو) او نٹول میں سے اور دو(دو) گایوں میں سے (ان کے بارہے میں بھی ان سے) پوچھو کہ (خدانے) دونوں (کے) نروں کو حرام کیا ہے یا دونوں (کی) ماد نیوں کو یا جو بچہ ماد نیوں کے بیٹ میں لیٹ رہا ہواس کو بھلا جس وقت خدانے تم کواس کا حکم دیا تھا تم اس وقت موجو دیتھے؟ تواس شخص سے زیادہ کون ظالم ہے جو خدا پر جھوٹ افتراء کرے تا کہ إزراہ بے دانتی لوگوں کو گمر اہ کرے پچھ شک نہیں کہ خدا ظالم لوگوں کو ہدایت نہیں دیتا ہم ۱۳۸

اونٹ لفظ کے لئے عربی میں کئی الفاظ ہیں۔ اونٹ کالفظ عربی میں اونٹ کی عمر کے مطابق بولا جاتا ہے۔ یہاں عام لفظ ہے الْدِبِلِ معنی اونٹ۔ اس کے معنی ہیں۔ اشتَدَ مَلَثُ : شامل، شمولیت۔ ت زائد ہے شدّت کے لئے۔

یہ سب باتیں مشر کین نے خو دسے گھڑی ہوئی تھیں۔اللہ نے ایسا کوئی تھم نہیں دیا۔ زیادہ تررسم و رواج، توہم پرستی جاہل معاشر وں میں ہوتی ہیں۔اور زیادہ تر باتیں عور توں نے بنائی ہوتی ہیں۔ آب سوچنے کی بات بیہ ہے کہ اگر ہم عور توں کو علم سکھا دیں تو بہت سارے فر سودہ رسم ورواج سے جان بھی چھوٹ جائے گی۔

یعنی لوگ خود سے باتیں بنالیتے ہیں۔ اگر اللہ نے بیہ حکم دیا تھا تو کیاتم اُس وقت موجود تھے؟ اس کاعلاج صرف یہی ہے کہ لوگوں کو صحیح علم دے دیا جائے۔ قر آن اور حدیث سیکھ کروہ توہم پرسی حجود دیئے۔

لوگ خود ہی اپنے اوپر ظلم کرتے۔ 'خدا ظالم لوگوں کو ہدایت نہیں دیتا' تو پھر اللہ ایسے ظالموں کو ہدایت نہیں دیتا۔ لوگوں نے جان بوجھ کر اپنی زندگی مشکل بنائی ہوئی ہے۔ خود سے باتیں گھڑ لیتے ہیں ۔ لوگ شادی کے موقع پر بھی پریشان پھرتے ہیں۔ رسموں کے نام پر خوشی منانے کی کوشش کرتے ہیں۔ لیکن ذہنی دباؤ کا شکار ہوتے ہیں۔ یہ لین دین کرنا ہے۔ فلاں کویہ دینا ہے۔ پارلر کا ٹائم ہو گیا ہے۔ فلاں رسم نہ رہ جائے۔ فلال برشگونی نہ ہو جائے۔

الیں کئی باتوں کی وجہ سے لوگ شادی سے لطف اندوز ہی نہیں ہوتے۔خوشی کے موقع پر بھی خوش نہیں ہوتے۔ خوشی کے موقع پر بھی خوش نہیں ہوتے۔ سارادِن بھاگ دوڑ میں گُزر جاتا ہے۔ عقل استعال نہیں کرتے بلکہ اپنے آپ کو نمایاں کرنے کے لئے حدسے نکل جاتے ہیں۔ دُلہن کے اسٹیج کی فکر، شادی کے جوڑوں کی فکر، دوسروں کے بلاوجہ کا پروٹو کال دیتے ہیں۔

ہم نے اپنی شادیوں کو سادہ رکھنا ہے۔ بلاوجہ کے رسم ورواج میں نہیں پڑنا۔ مثال۔ ایک طالبہ نے اپنی شادی بہت سادگی سے کی۔ اُسی موقع پر نکاح سیمینار بھی کیا گیا۔

نکاح A to Z کے سیمینار کی تفصیل نور لقر آن ویب سائٹ سے سُنیں۔

http://www.nq-international.com/audios/relationships/marriage

by Respected Ustazah Iffat Maqbool.

وہ طالبہ صدقۂ جاریہ چھوڑناچاہتی تھی۔ جمعے کو نکاح ہؤا۔ بہت بہنیں اور پچے سیمینار میں آئے اور بہت دعائیں لیں۔سب نے مل کر تیاری کی اور مل جل کر کھانا تیار کیا۔اُس نے شادی کا جوڑا بھی کسی سے پہلے کا پہنا ہؤاخرید لیا۔ اور پسے صدقے میں دے دیئے۔ بہت کم رقم میں شادی ہو گئے۔ مہندی والی نے پہلے کا پہنا ہؤاخرید لیا۔ اور پسے صدقے میں دے دیئے۔ بہت کم صدقے میں دے دیئے۔ بہت برکتوں اور دعاؤں والی شادی ہو گئے۔

ا پنی خوشیوں کو اللہ کے رنگ میں رنگ لیں۔ زیادہ مہنگے جوڑے نہ لیں۔ یا اگر آپ کے پاس بہت مہنگے جوڑے نہ لیں۔ یا اگر آپ کے پاس بہت مہنگے جوڑے نہ لیں۔ یا اگر آپ کے پاس بہت مہنگے جوڑے ہیں تو ایک دو دفعہ پہن کر دوسروں کو استعمال کرنے کے لئے دیے دیں۔
اپنی زندگی کو آسان کریں۔